اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلدَّلَائِلُ الْقَاطِعَۃ
فِی رَدِّ مُجَلَّۃِ الدَّعْوَۃِ لِلْوَھَّابِیَّہ
تصنیف
عبد مصطفےٰ غلام رضا
مولانا محمد محبت علی قادری
مکتبہ قادریہ سکندریہ
حزب الاحناف
گنج بخش روڈ۔ لاہور

اَلدَّلَائِلُ الْقَاطِعَۃُ

فِیْ رَدِّ مُجَلَّۃِ الدَّعْوَۃِ لِلْوَھَابِیَّۃِ

مصنّف عبدِ مصطفٰے غلام رضا

محمد محبّت علی قادری ابنِ محمد علی کھرل

السّاکنے

گہنہ گڑھی تحصیل ننکانہ نزد سیّد والہ

از خُدّام سیّد السادات فخر الصلحاء پیرِ طریقت

رہبرِ شریعت سیّد اعجاز علی شاہ گیلانی زیب

سجّادہ آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم

نام کتاب : الدلائل القاطعہ
فی رد مجلۃ الدعوۃ للوھابیہ
مصنف : محمد محبت علی قادری کھرل
صفحات: ۴۵۷
بار اول مارچ ۱۹۹۶ء
تعداد : پانچ سو
کتابت: محمد اکرم معرفت ظفر دارالکتابت
مطبع : شیخ ہندی سٹریٹ دا تا دربار لاہور
مطبع : الامان پرنٹنگ پریس اردو بازار لاہور
قیمت : مبلغ /۱۸۰ روپے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَكِيْنٍ۔ تو لہٰذا وہ ضرور جان لے گا کہ ایسی ذات واجب الوجود اور قادرِ مطلق لازماً ہے جس نے اس بے جان کو زندہ کیا اور شکم مادر میں اسے روزی عطا کی۔

فصل پنجم: وحدۃ الوجود پر عقلی دلائل اور اس پر اعتراضات کے جوابات کے بیان میں

وحدۃ الوجود کے متعلق صوفیاء کرام کا عقیدہ

وحدۃ الوجود کے متعلق صوفیاء کرام کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام اشیائے کائنات میں موجود ہے اور عالم کون اس کے وجود سے جدا نہیں۔ اب اس پر چند عقلی دلائل ملاحظہ ہوں۔

وجودِ باری تعالیٰ کائنات کی روح ہے اور کائنات مثلِ جسم کے ہے تو جسم کا بعد از انفکاک و انفراق روح زندہ اور باقی رہنا ممکن نہیں تو نتیجہ یہ نکلا کہ اگر وجود تعالیٰ کائنات میں جلوہ گر نہ ہو تو کائنات کی بقاء ممکن نہیں۔

(۲) اللہ تعالیٰ کا وجود بالذات ہے اور وجود کائنات بالعرض ہے تو عرض کا قیام و تشخص بغیر ذات کے ممکن نہیں۔

(۳) وجود باری تعالیٰ ظاہر ہے اور وجودِ کائنات اس کا مظہر ہے اور اللہ کی قدرت اور کمالاتِ انوار و تجلیات نیز تمام صفاتِ مؤثرہ و متصرفہ اس کے ظہورات ہیں۔

ظہورِ ظاہر کیلئے مظہر کا ہونا ضروری ہے

اور یہ بات عقل سلیم پر مخفی نہیں کہ ظاہر تب ہی ظاہر ہوتا ہے جب اس کا مظہر

موجود ہو اور اسی طرح مظہر تب ہی مظہر بنتا ہے جب اس سے کوئی ظاہر ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قبل از تخلیق کائنات کنز مخفی تھا جب اسے اپنا وجود ظاہر کرنا منظور ہوا تو اس نے جانِ کائنات حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نور کو پیدا کیا اور اسی نور سے سب کائنات کو پیدا کیا جیسا کہ حدیث شریف میں ہے۔

میں اللہ کے نور سے ہوں اور سب میرے نور سے ہیں

اَنَا مِنْ نُوْرِ اللّٰهِ وَكُلُّهُمْ مِنْ نُوْرِىْ میں اللہ کے نور سے ہوں اور سب کے سب میرے نور سے ہیں۔

یہ عقیدہ مسلم ہے کہ صفات سُبْحَانَهٗ تعالیٰ اس کی ذات سے موخر نہیں اور نہ ہی زیر قدرت ہیں کہ جب چاہے انہیں اپنا لے بلکہ یہ بھی اس کی ذات کی طرح ازلیہ و قدیمہ ہیں تو علیم بھی اس کی ایک صفت ہے جس کا معنی صاحب علم اور وہ اپنے معلومات کے حقائق واحوال اور مقاصد و اغراض کو ازل سے ہی جانتا ہے تو اس کے معلومات میں سے وجود کائنات بھی ہے لہٰذا یہ بھی از روئے علم الٰہی ازلی ہے اور از روئے تخلیق حادث نیز بعد از تخلیق یہ ہی کائنات جو ازل سے علم الٰہیہ میں موجود تھی اس کو مظہر ذات بنا کر اس سے ظہور فرمایا تو یہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ مظہر و ظاہر ایک دوسرے سے جدا نہیں تو ثابت ہوا کہ وجود کائنات از روئے علم الٰہیہ ازل سے اور از روئے قیام بعد از تخلیق وجود باری سے جدا نہیں۔

علمِ حق کی اقسام کا بیان

واضح ہو کہ علم حق تین طرح کا ہے۔